نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم ط
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نثر گوہرِ ریاضؒ سے ماخوذ

در بیان شب قدر ماہ شعبان المعظم

جانو اور آگاہ ہوا ے بھائی مسلمانو! کہ فرمایا رسولؐ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح اپنے مکان اور قبر کے گرد ایک سال پھرتی ہے بعد ازاں اُس مقام میں پہنچادی جاتی ہے جہاں سب روحیں جمع ہیں۔ چنانچہ فرمایا حق تعالےٰ نے کہ روحیں اُن رشتہ داروں کی جو مومن مَرے ہیں کہتی ہیں اے رب ہمارے اجازت دے ہم کو اترنے کی اپنے اپنے گھروں میں، تاکہ دیکھیں ہم اپنے فرزندوں اور قرابت داروں کو شب قدر میں، یعنی اول شب جمعہ ماہِ رجب المرجب، عید الفطر اور عشرۂ محرم الحرام کے دن اور شعبان المعظم کے پندرھویں رات میں نکلتے ہیں مُردے اپنی قبروں سے روحانی صورت میں اور کھڑے ہوتے ہیں اپنے گھروں کے دروازوں پر، اور کہتے ہیں کیا کوئی ہے جو ہماری غربت وبیکسی پر رحم کرے صدقہ وخیرات سے اِس مبارک رات میں اور دو رکعت نماز پڑھ کے دعا میں ہم کو یاد کرے۔ اِسلئے کہ مرنے کے بعد ہمارے اعمال نامے لپیٹ دئے گئے ہیں ہم بالکل مجبور اور تمہاری دعاؤں کے محتاج ہیں تم لوگوں کو ابھی نیکی اور سلوک کرنے کا موقعہ حاصل ہے۔ پس اگر مُردے صدقات اور دعائیں اپنے اعزہ اور اقربا سے پاتے ہیں تو خوش و خرم بارگاہِ خداوندی میں اپنے مقامات کو واپس جاتے اور اللہ پاک کے مزید فضل وکرم کے مستحق ہو جاتے ہیں اور اُن کے ساتھ سلوک کرنے والوں پر بھی خداوند کریم بیشمار رحمتیں نازل فرما کر جنت میں اُن کے درجے بلند فرماتا ہے اور گناہ اُن کے معاف ہوتے ہیں۔
لیکن جو روحیں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے جانب سے صدقات اور دعاؤں سے ناامید ہو کر محروم لوٹتی ہیں وہ آئندہ سال تک غمگین رہتی ہیں اور اگلے سال پھر اُسی امیدوں اور تمناؤں کے ساتھ اپنے گھروں کی طرف اترتی ہیں۔ اِسلئے تمام بھائی مسلمانوں کو چاہئے کہ اِس مقدس لیلۃ البرات یعنی پندرھویں شب ماہ شعبان المعظم میں بزرگانِ دین کے فاتحہ خوانی وروزے کے بعد دیگر کارِ خیر، صدقات، نماز اور دعاؤں سے غفلت نہ کریں تاکہ اُن کی متبرک روحیں خوش ہوں اور اللہ پاک اپنے فضل و رحمت کے ساتھ اکرام و بخشش کے دروازے ہم سب پر کشادہ فرمائے۔ دنیاوی کاروبار اور رزق میں روز افزوں ترقی ہو، ایمان کے ساتھ انجام بخیر ہو۔ واللہ خیر الراحمین، زہے نصیب جس کے تمام کام اللہ پاک کی خوشنودی میں اُس کے محبوبؐ سراپا مقصود کے مقدس ہاتھوں سے انجام پائے اور اُس کے دامنِ رحمت میں اوقات زندگی بسر ہوں۔ مزید یہ کہ اس مہینے میں ایام بیض کے روزے چاند کی ۱۳۔۱۴ اور ۱۵ کو رکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ شعبان المعظم کی نمازیں و وظائف مندرجہ ذیل ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا بے حد ثواب اللہ تعالےٰ عطا فرماتا ہے۔

وظائف ماہ شعبان المعظم میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھنا واسطے مغفرتِ گناہ بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلَیْهِ تَوْبَةُ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا مَوْتًا وَّ لَا حَیَاةً وَّ لَا نُشُوْرًا ؕ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

نفل نماز ماہ شعبان المعظم کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت کریگا۔

ماہ شعبان المعظم کے پہلے جمعۃ المبارک کی شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے۔ اور اس کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے خاتونِ جنتؓ فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی، جب تک کہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخلِ جنت نہ کرلوں۔

ماہ شعبان المعظم کے پہلے جمعۃ المبارک کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے عمرہ کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان المعظم کے پہلے جمعۃ المبارک کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی، دس بار سورۂ اخلاص، ایک بار سورۂ فلق، ایک بار سورۂ ناس پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کیلئے بہت افضل رہے گی۔

چودہ شعبان المعظم شعبان المعظم کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری تین آیات (پارہ 28 آئت 22 تا 24) ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرتِ گناہ بہت افضل ہے۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اللہ پاک اس دُعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادیگا۔

شبِ قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا۔ اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کے لئے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے، اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں۔ فرمایا آپؐ نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان المعظم کی پندرہویں شب کو غسل کرے۔ اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کرے تو صرف باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شب پندرہویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلی بار درازیٔ عمر بالخیر، دوسری بار دفع بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے۔ ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰس ایک بار یا سورۂ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔

دُعاء نصف شعبانُ المعظّم

اَللّٰھُمَّ یَا ذَالْمَنِّ وَلَا یَمُنُّ عَلَیْہِ ط یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَا ذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًااَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ ط اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَ حِرْمَانِیْ وَ طَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ ط فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ O اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّیِّ الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّ یُبْرَمُ ط اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِہٖٓ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

شعبان المعظم کی پندرھویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کرے انشاء اللہ تعالےٰ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

پندرھویں شب ماہ شعبان المعظم آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ واسطے مغفرتِ گناہ یہ نماز بہت افضل ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا، جو اُسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخلِ بہشت ہونے کی خوش خبری دیں گے۔

شب پندرھویں چودہ رکعت نماز سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار، سورۂ فلق ایک بار، سورۂ ناس ایک بار پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک دفعہ پھر سورۂ توبہ (پارہ 11 رکوع 16 آئت 128 تا 129) کی آخری آیات لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ تا اَلْعَظِیْمِ تک ایک بار پڑھے۔ واسطے قبولیت دعا خواہ دنیاوی ہو یا دینی یہ نماز بہت افضل ہے۔

شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح اور وظائف پڑھیں۔ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے، ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دُعا کرتے ہیں۔

شب قدر کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ ط

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے، پچھلے، ظاہرہ، پوشیدہ، پرانے، نئے، عمداً، سہواً، چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

طریقہ ادائیگی چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اوّل سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پورا پڑھے۔ پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے پھر اَلْحَمْدُ شریف اور سورۃ پڑھ کر دس بار، رکوع میں بھی دس بار، دس بار قومہ میں، دس بار پھر اول سجدہ میں، دس بار پھر جلسہ میں، دس بار پھر دوسرے سجدہ میں پڑھیں اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھیں ۷۵ بار یہ یاد رہے کہ شروع میں قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے، پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ اسی طرح ۷۵ بار پڑھی جائے گی۔ (مشکوٰۃ۔ عالمگیری۔ شامی)

نیز پہلی رکعت میں سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ دوسری رکعت میں وَالْعَصْرِ اور تیسری میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پڑھیں (غایۃ الاوطار) اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھیں

پندرہویں شب کو سورۂ بقرہ کا آخری رکوع (آئت 285 تا 286) (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ) سے كٰفِرِيْنَ o تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن وسلامتی حفاظت جان ومال افضل ہے۔

شب پندرہویں سورۂ یٰسٓ شریف تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقی رزق۔ درازئ عمر۔ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان المعظم کی پندرہویں شب سورۂ دخان (پارہ 25) سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر (۷۰) حاجات دنیا کی اور ستر (۷۰) حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ ماہ شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے۔ جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔ باری تعالےٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

نفل نماز شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار، سورۂ اخلاص دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ التکاثر ایک بار، سورۂ اخلاص دس دفعہ۔ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے پر خاص نظر کرم قیامت کے دن فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

نوٹ: یہ ساری عبادتیں اُسی وقت قبولِ بارگاہ ہوگی جب فرائض خداوندی اور سنتِ نبویؐ کو بخلوص دل ادا کرے اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتے۔ تب ہی بارگاہ ایزدی میں قبول ہو کر فائدہ مند ہوگی۔

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی رحمۃ اللہ علیہ۔ رہبرِ مجذوب وسالکین

آستانہ عالیہ نجم الریاضؒ المعارف
146۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔ پی) انڈیا
WebSite= www.ghuncha-e-marfat.org